نیزاوزنانا" نے لکھا ہے کہ روس میں اتنی تیزی سے مسلم آبادی میں اضافہ سے اس خطہ میں اسلام
ی اشاعت بھی بڑھے گی اور آئندہ صدی میں روس میں پھیلنے والا مذہب اسلام ہی ہوگا۔ اخبار نے
ما ہے کہ کمیونسٹ دور حکومت کی مشیزی کی جانب سے مذاہب کے خلاف مہم کے باوجود
سلمانوں کے عقائد کو متزلزل نہیں کیا جاسکا اور مسلمانوں کی تہذیب کی جڑیں اس دور میں بھی
ضبوط رہیں جس کے باعث اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ آئندہ صدی میں اسلامی تہذیب اس ملک میں
ری سے فروغ حاصل کرے گی جبکہ دیگر مذاہب اور ثقافتیں اس سے شکست کھاجائیں گی۔

نیا کے ایک معروف پادری کا قبول اسلام

ممباسا (کینیا) کے علاقہ میں واقع ایک بستی کے گرجاگھر کے ایک معروف پادری میتھیوبونایا
نے اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا ہے اور اس نے اپنا نام محمد عمر رکھا ہے۔ موصوف ۱۹۹۲ء میں
نے آبائی وطن غرسینی میں پیدا ہوئے کلیۃ الاہوت سے عیسائیت کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے
ر اس کے اشاعت میں لگے رہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے اسلام کے خلاف سازشیں کرنے
لے گروپوں کے ساتھ ملکر اسلامی عقائد اور اسلامی تعلیمات کے خلاف ایک منظم منصوبہ بندی کی
ر عیسائیت کی خدمت کرتے رہے۔ گزشتہ سال جب تنزانیہ سے تبلیغی جماعت یہاں آئی اور ممباسا
لے علاقوں میں دعوت و تبلیغ کا کام شروع کیا تو انہوں نے اسکی زبردست مخالفت کی اور مختلف
اقع پر قسم قسم کے سوالات کرکے انہیں پریشان کیا۔ اسلام کے خلاف انکی جدوجہد کو دیکھتے
ئے گرجاگھر کی مجلس انتظامیہ نے انہیں مزید تعلیم اور اعلیٰ ٹریننگ کے لئے امریکہ روانہ کرنے کی
ی منظوری دی لیکن چند دنوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے انکے دل میں اسلام کی حقانیت واضح کردی
ر انہوں نے کھلے عام اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا اور گرجاگھر کی ساری چابیاں اور دوسری
تیں انہوں نے دوسرے پادریوں کے حوالہ کردی۔ پادریوں نے موصوف کو عیسائیت کی طرف
بارہ لانے کی بہت کوششیں کیں مگر وہ اس میں ناکام رہے بلکہ موصوف نے ان پادریوں کو
لام کی حقانیت اور اسکی صداقت بتلائی اور ان سے کہا کہ تمہاری بھلائی اسی میں ہے کہ اسلام
ل کرلو۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو استقامت عطا فرمائے۔ آمین۔

(نوٹ) جو شخص بھی اسلامی عقائد اور اسلامی تعلیمات کا مطالعہ کرے گا، اس پر یہ بات کھل
ئے گی کہ اسلام ہی ایک ایسا دین ہے جو دونوں جہاں میں کامیابی کی ضمانت دیتا ہے۔ اسلامی
یمات سے روگردانی کرنے والا دنیا میں بھی سکون حاصل نہیں کرسکتا۔ برطانیہ کے ان تمام عیسائی
بی رہنماؤں کو (جو اس وقت اپنے اپنے مذہبی افکار و عقائد سے بیزار ہوکر چرچ چھوڑتے